REGD. NO. L. 5254

61

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

یوم پنجشنبہ

روزنامہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

الفضل ربوہ

۱۲ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۱۸ تبلیغ ۱۳۴۱ھ ش ۔ ۱۸ فروری ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۴۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۷ فروری بوقت ۹ بجے صبح

کل شام کو بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو اعصابی ضعف کی کچھ تکلیف رہی ۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے ؛

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین اللّٰھم آمین

آج فرانس اور آزاد الجزائری حکومت میں سمجھوتہ ہو جائے گا؟

دس دن تک الجزائر میں جنگ بندی کا قوی امکان

پیرس ۱۷ فروری ۔ فرانس اور الجزائر کی بات چیت اطمینان بخش رفتار سے اپنے انجام کو پہنچ رہی ہے ۔ اور انتہائی معتبر ذریعوں نے آج رات تک فریقین کے درمیان سمجھوتہ کی توقعات کا اظہار کیا ہے ۔ باخبر ذرائع نے کہا ہے کہ اگر دونوں پارٹیوں کی بات چیت کے آخری مرحلوں میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہوئی ۔ تو آئندہ دس دن کے اندر فوری جنگ بندی کے سمجھوتہ پر دستخط ہو جائیں گے ۔ سمجھوتہ کی صورت میں دونوں حکومتوں کا مشترکہ اعلان بھی جاری ہونے کا امکان ہے جس میں الجزائر اور فرانس کی حکومتیں سیاسی اقتصادی اور فوجی شعبوں میں ایک دوسرے سے تعاون کا رسمی اعلان بھی کر دیں گی۔

فرانس اور الجزائر کے درمیان بات چیت سوئٹزرلینڈ کی سرحد کے قریب ایک مقام پر اتوار کے روز شروع ہوئی تھی ۔ فریقین کی بات چیت کل سارا دن جاری رہی اور پیرس کے ذرائع نے اس امکان کا اظہار کیا ہے کہ غالباً فرانس کے وزیر موسیو لوئی جاکس کی واپسی میں تاخیر ہو جائے اور وہ آج کی بجائے کل واپس آئیں ؛

"ایشیائی امن کو لاحق خطرے کا بڑا سبب کشمیر کا تنازعہ ہے"

"بھارت کشمیریوں کے لئے حق خود ارادیت کا وعدہ پورا کرے" (عزیز احمد)

واشنگٹن ۱۷ فروری ۔ امریکہ میں پاکستانی سفیر مسٹر عزیز احمد نے کل یہاں کہا کہ پاکستان اور بھارت میں کشمیر کے بارے میں تنازعہ ایشیائی امن کو لاحق خطرے کا ایک اہم سبب ہے ۔ مسٹر عزیز احمد نے ٹرنٹی کالج میں ایک تقریر میں مسئلہ کشمیر اور پاکستان اور بھارت میں عام تعلقات پر روشنی ڈالی ۔

آپ نے کہا آج ترکی سے کوریا تک کمیونسٹ ملکوں کی سرحد کے ساتھ ایشیائی ملکوں کی اکثریت ایسے مشترکہ دفاع کے معاہدوں میں شامل ہے جن سے امریکہ بھی متعلق ہے ۔ اس کے باوجود ایشیا میں امن کو خطرہ لاحق ہے ۔ اس کا ایک بڑا سبب پاکستان اور بھارت میں تنازعہ کشمیر کی موجودگی ہے ۔

پاکستانی سفیر نے کہا کہ اگر نظریاتی خطرہ (جس کا جنوب مشرقی ایشیا کو سامنا ہے) کے پیش نظر سلامتی اور اقتصادی ترقی کا مقصد حاصل کرنا ہے ۔ تو یہ بالکل واضح بات ہے کہ بین الاقوامی تنازعات حل کئے جائیں ۔ تنازعہ کشمیر میں کوئی پیچیدگی نہیں ۔ پاکستان اور بھارت دونوں وعدہ کر چکے ہیں کہ کشمیری عوام کو اس بات کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے گا ۔ کہ وہ پاکستان یا بھارت کس ملک میں شامل ہونا چاہتے ہیں ۔ یہ وعدہ کوئی بارہ سال قبل حفاظتی کونسل میں کیا گیا تھا ۔ اس وقت سے بھارت مختلف حیلوں بہانوں سے اس وعدے کو ٹال رہا ہے ۔ بھارت کشمیری عوام کو حق خود اختیاری دینے کا وعدہ کر چکا ہے ۔ اب اسے اپنا یہ وعدہ پورا کرنا چاہیئے ۔

تیل کی تلاش کیلئے ضروری ساز و سامان

کراچی ۱۷ فروری ۔ انیس بھاری موٹر گاڑیوں کا ایک قافلہ آج صبح پوٹھوہار کے علاقہ کو روانہ ہو رہا ہے ۔ جہاں روسی اور پاکستانی انجینئر و ماہرین تیل کی تلاش کر رہے ہیں ۔ ان گاڑیوں میں مقناطیسی آلات لگے ہوئے ہیں اور تیل کی تلاش سے متعلق دیگر سامان لدا ہوا ہے ۔ حکومت پاکستان سے معاہدے کے تحت یہ موٹر گاڑیاں اور سامان گزشتہ ماہ روس سے یہاں پہنچا تھا ۔

اقوام متحدہ کے مالی بانڈ خریدنے کا فیصلہ

نیویارک ۱۷ فروری ۔ حکومت پاکستان نے ڈھائی لاکھ ڈالر کی مالیت کے اقوام متحدہ کے مالی بانڈز خریدنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے سکرٹری جنرل اوتھانٹ کو باضابطہ طور پر اس فیصلہ کی اطلاع دے دی ہے ۔

صدر ایوب کراچی پہنچ گئے

کراچی ۱۷ فروری ۔ صدر محمد ایوب خاں کل راولپنڈی سے کراچی پہنچ گئے ۔ جہاں ان کا استقبال بحری فوج کے کمانڈر انچیف ایڈمرل اے ۔ آر خان ۔ پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل حاجی افتخار احمد خان م کمشنر کراچی مسٹر مدنی اور دوسرے اعلیٰ حکام نے کیا ۔ صدر ایوب ۱۹ فروری کو کراچی پر پانی مہیا کرنے والے پلانٹ کا افتتاح کریں گے ۔ آپ اگلے روز واپس راولپنڈی پہنچ جائیں گے ۔

نیپال کے عوام محکوم بننا گوارا نہیں کریں گے

کھٹمنڈو ۱۷ فروری ۔ پاکستان نیپال فرینڈ شپ سوسائٹی کے صدر مسٹر لال شرما نے کہا ہے کہ شاہ مہندرا اور نیپال کے عوام قومی خود مختاری اور آزادی کے تحفظ کے لئے کبھی بھی ملک سے خطرہ کا سختی سے مقابلہ کریں گے ۔ مسٹر رام لال پاکستان کے سفیر مسٹر ہلالی کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب پر تقریر کر رہے تھے انہوں نے پاکستان اور نیپال کے درمیان زیادہ قریبی تعلقات کے قیام پر زور دیا ۔ انہوں نے نیپال کے خلاف برے ارادے رکھنے والے ملکوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ نیپال تمام ملکوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات کا خواہاں ہے ۔ لیکن وہ کسی کا محکوم نہیں بنے گا ۔ نیپال کے عوام شاہ مہندرا کی پر زور قیادت میں قومی آزادی کی حفاظت کریں گے ۔

انڈونیشیا میں شدید سیلاب

جاکرتہ ۱۷ فروری ۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈونیشیا میں حال ہی میں زبردست سیلاب آئے ہیں جن کے باعث بہت سی زرعی زمین کو سخت نقصان پہنچا ہے ۔ متاثرہ علاقوں کے افراد کی مدد کے لئے حکومت نے ضروری اقدامات کئے ہیں ۔ اور سیلاب زدگان کو خوراک اور دوسری اشیاء بھیجی جا رہی ہیں ۔

شاہ مہندرا سے پاکستانی سفیر کی ملاقات

کھٹمنڈو ۱۷ فروری ۔ نیپال میں پاکستان کے سفیر آغا ہلالی نے کل شاہ مہندرا سے ملاقات کی اور دونوں ملکوں کے باہمی مفاد کے امور کے بارے میں بات چیت کی ۔ ملاقات ایک گھنٹہ بیس منٹ تک جاری رہی ۔

ایڈیٹر : روشن دین تنویر ۔ بی ۔ اے ، ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۶۲ء

ہمارے عقیدہ کا صحیح مفہوم

ہم نے اس مضمون کے شروع ہی میں لکھا ہے کہ مولانا نے احمدیوں کے عقیدہ کو یا تو سمجھا ہی نہیں اس لئے آپ نے وہ کچھ لکھا ہے جو لکھا ہے اور یا آپ سمجھتے تو ہیں مگر دیدہ دانستہ غلط بیانی کرکے دیانت کے راستہ کو چھوڑ رہے ہیں۔

یہ نہایت افسوسناک امر ہے کہ اسلامی فرقوں کے درمیان عقائد کے متعلق جتنے تنازعات ہیں ان میں سے اکثر اس وجہ سے ہیں کہ تنقید کرنے والا فریق ثانی کے ذمہ غلط عقائد لگا کر بحث کرتا ہے اور خواہ وہ ہزار قسمیں کھائے کہ میرا یہ عقیدہ نہیں بلکہ میرا یہ عقیدہ ہے مگر فریق اول یہی کہے جاتا ہے نہیں تمہارا عقیدہ تو یہ ہے اور یہ قرآن و سنت کے خلاف ہے وغیرہ وغیرہ۔

ہمیں اس امر کا بہت زیادہ تجربہ ہے اور حقیقت یہ ہے کہ احمدیوں کے خلاف جتنی اشتعال انگیزی کی جاتی ہے اکثر ان غریبوں کے ذمہ خود ساختہ غلط عقاید تھوپ کرکے کی جاتی ہے اگر ہمارے عقائد کو لے کر ان پر علمی بحث کی جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ مشکل تو یہی ہے کہ ایسا نہیں کیا جاتا۔ چنانچہ مولانا مذکور نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔ خواہ دیدہ و دانستہ یا غلط فہمی کی بناء پر دونوں صورتوں میں برائی ہے کیونکہ جب انسان کسی کے عقائد پر جرح کرنے بیٹھے تو اس کا فرض ہے کہ وہ ان کے صحیح عقائد معلوم کرلے اس طرح اکثر بحثیں جلد ختم ہو جاتی ہیں اور باہم افہام و تفہیم سے مغالطے دور ہو جاتے ہیں۔

جب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی دہلی سے تکمیل تعلیم کرکے اپنے شہر میں آئے تو آپ کے عقاید پر بعض لوگوں کو اعتراض ہوا۔ چنانچہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مباحثہ کے لئے مولوی صاحب کے پاس لے گئے۔ جب مولوی صاحب نے اپنے عقاید بیان کئے تو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صاف کہدیا کہ یہ عقاید اسلام کے مطابق صحیح ہیں ان پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ کتنی آسانی سے بحث ختم ہو گئی۔ اگرچہ آپکو لیجانے والے دوست آپ پر بہت ناراض ہوئے لیکن آپ نے سچ سچ کہنے سے گریز نہ کیا۔ سچے دل سے تحقیقات کرنے کا یہی خوشکن نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح اختلافات کی وجہ سے جو تنازعات پیدا بھی ہوں وہ تلخی کی حد تک نہیں جاتے۔ یہاں پہنچ کر چاہیئے کہ انسان اختلاف کو برداشت کرنے کی قوت پیدا کرے۔ اس طرح بہت سے جھگڑے خوش اسلوبی سے طے ہو سکتے ہیں۔

یہ تو ہے ایمان اور دیانت کی بات لیکن جب انسان کی نیت خراب ہو اور اس کا مقصد تحقیق حق نہ ہو بلکہ محض دوسرے فریق کے خلاف غلط پراپیگنڈہ کرکے اس کو عوام کی نظروں سے گرانا ہو تو ایسی صورت میں دیدہ دانستہ دوسرے کے عقاید کو غلط طور پر پیش کیا جاتا ہے اور اس پر ایک ایسی عمارت تیار کی جاتی ہے جس کا فریق ثانی کے حقیقی عقائد سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہوتا۔ یہ بہت بڑی بددیانتی ہی نہیں بلکہ سخت مفسدانہ طریق کار ہے اور ملک و قوم کے لئے ہی سخت ضرر رساں نہیں بلکہ تمام انسانیت کے مفاد کو اس سے نقصان پہنچتا ہے اگر اس قسم کے لوگ دنیا میں نہ ہوتے تو آج مذہب و دین کی تاریخ ہی کچھ اور ہوتی۔

یہ درست ہے کہ بہت سے تنازعات دیانتدارانہ غلط فہمی کی وجہ سے بھی ہوتے ہیں لیکن ایسی غلط فہمی سے زیادہ نقصان نہیں ہوتا کیونکہ ایسی غلط فہمی دور ہو سکتی ہے لیکن جیسا کہ پنجابی میں ضرب المثل ہے سوتے کو تو جگانا آسان ہے مگر جاگتے کو جگانا مشکل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص دیانتداری سے دوسروں کے عقاید کے متعلق غلط فہمی میں مبتلا ہو تو افہام و تفہیم سے ایسی غلط فہمی دور ہو جاتی ہے لیکن جب انسان کا مقصد دوسروں کی ہر طرح مخالفت کرنا ہو اور ان کے ذمہ غلط عقاید لگا کر ان کے خلاف اشتعال انگیزی پیش نظر ہو تو اس سے بڑھ کر قومی غداری کوئی نہیں ہو سکتی۔

ہم نے شروع ہی میں عرض کیا تھا کہ مولانا نے احمدیوں کے عقیدہ "نبوت" کے متعلق جو غلطی کھائی ہے وہ عمداً نہیں ہوگی بلکہ انہوں نے اس امر پر کبھی غور نہیں کیا صرف افواہاً سنکر کہ احمدیوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی بنا لیا ہے۔ "خاتم النبیین" پر مضمون لکھ مارا ہے۔ بہرحال ہم نے شروع ہی میں اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ مزید وضاحت کے لئے ہم ذیل میں چند حوالے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریرات سے درج کر دیتے ہیں تاکہ مولانا کو معلوم ہو جائے کہ احمدیوں کا صحیح عقیدہ کیا ہے۔ اور وہ سمجھ جائیں کہ ان کے ذمہ غلط عقیدہ لگا کر جو مضمون انہوں نے لکھا ہے اس کی قطعاً کوئی وجہ اور ضرورت نہیں تھی۔ بلکہ ایسا مضمون اسلامی فرقوں میں تنازعات کی خلیج وسیع کرنے کا باعث ہوگا۔ اور اس سے ملک و قوم کو سخت نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ ملاحظہ ہو:۔

۱۔ "کوئی شخص اس جگہ نبی کے لفظ سے دھوکا نہ کھائے۔ میں بار بار لکھ چکا ہوں کہ یہ وہ نبوت نہیں ہے جو ایک مستقل نبوت کہلاتی ہے۔ کوئی مستقل نبی امتی نہیں کہلا سکتا مگر میں امتی ہوں"۔

(حاشیہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۷ مطبوعہ ۱۹۰۸ء)

۲۔ "اتباع کامل کی وجہ سے میرا نام امتی ہوا اور پورا عکس نبوت حاصل کرنے سے میرا نام نبی ہو گیا۔ پس اس طرح پر مجھے دو نام حاصل ہوئے"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۷ مطبوعہ ۱۹۰۸ء)

۳۔ "میں نہیں سمجھ سکتا کہ نبی کے نام پر اکثر لوگ کیوں چڑ جاتے ہیں جس حالت میں یہ ثابت ہو گیا ہے کہ آنے والا مسیح اسی امت میں سے ہوگا۔ پھر اگر خدا نے اس کا نام نبی رکھ دیا تو حرج کیا ہوا۔ ایسے لوگ یہ نہیں دیکھتے کہ اس کا نام امتی بھی تو رکھا گیا ہے اور امتیوں کی تمام صفات اس میں رکھی گئی ہیں۔ پس یہ مرکب نام ایک الگ نام ہے۔ اور کبھی حضرت عیسےٰ اسرائیلی اس نام سے موسوم نہیں ہوئے اور مجھے خدا نے میری وحی میں بار بار امتی کہہ کے بھی پکارا ہے اور نبی کر کے بھی پکارا ہے اور ان دونوں ناموں کے سننے سے میرے دل میں نہایت لذت پیدا ہوتی ہے اور میں شکر کرتا ہوں کہ اس مرکب نام سے مجھے عزت دی گئی۔ اس مرکب نام کے رکھنے میں حکمت یہ معلوم ہوتی ہے کہ تا عیسائیوں پر ایک سرزنش کا تازیانہ لگے کہ تم تو عیسےٰ بن مریم کو خدا بناتے ہو مگر ہمارا نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس درجہ کا نبی ہے کہ اس کی امت کا ایک فرد نبی ہو سکتا اور عیسےٰ کہلا سکتا ہے۔ حالانکہ وہ امتی ہے"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۴ مطبوعہ ۱۹۰۸ء)

۴۔ میری مراد نبوت سے یہ نہیں ہے کہ میں نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کھڑا ہو کر نبوت کا دعوےٰ کرتا ہوں یا کوئی نئی شریعت لایا ہوں۔ صرف مراد میری نبوت سے کثرت مکالمت و مخاطبت الٰہیہ ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہے۔ سو مکالمہ و مخاطبہ کے آپ لوگ بھی قائل ہیں۔ پس یہ صرف لفظی نزاع ہوئی یعنی آپ لوگ جس امر کا نام مکالمہ و مخاطبہ رکھتے ہیں۔ میں اس کی کثرت کا نام بموجب حکم الٰہی نبوت رکھتا ہوں۔ ولکلٍ ان یصطلح"۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۸)

۵۔ "دراصل یہ نزاع لفظی ہے۔ خدا تعالیٰ جس کے ساتھ ایسا مکالمہ و مخاطبہ کرے کہ جو بلحاظ کمیت و کیفیت دوسروں سے بہت بڑھ کر ہو۔ اور اس میں پیشگوئیاں بھی کثرت سے ہوں۔ اسے نبی کہتے ہیں اور یہ تعریف ہم پر صادق آتی ہے۔ پس ہم نبی ہیں۔ ہاں یہ نبوت تشریعی نہیں جو کتاب اللہ کو منسوخ کرے اور نئی کتاب لائے ایسے دعوے کو تو ہم کفر سمجھتے ہیں"۔

(اخبار بدر مورخہ ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

۶۔ "جاہل مخالف میری نسبت الزام لگاتے ہیں کہ یہ شخص نبی یا رسول ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے۔ مجھے ایسا کوئی دعوےٰ نہیں۔ میں اس طور سے جو وہ خیال کرتے ہیں نہ نبی ہوں نہ رسول ہوں۔ ہاں میں اس طور سے نبی اور رسول ہوں جس طور سے ابھی میں نے بیان کیا ہے۔ پس جو شخص میرے پر شرارت سے یہ الزام لگاتا ہے جو دعوےٰ نبوت اور رسالت کا کرتے ہیں وہ جھوٹا اور ناپاک خیال ہے۔ مجھے بروزی صورت نے نبی اور رسول بنایا ہے۔ اور اسی بناء پر خدا نے بار بار میرا نام نبی اور رسول رکھا۔ بروزی صورت میں میرا نفس درمیان نہیں ہے بلکہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ اسی لحاظ سے میرا نام محمدؐ اور احمدؐ ہوا۔ پس نبوت اور رسالت کسی دوسرے کے پاس نہیں گئی۔ محمدؐ کی چیز محمدؐ کے پاس ہی رہی۔ علیہ الصلوٰۃ والسلام"۔

(ایک غلطی کا ازالہ مطبوعہ ۱۹۰۱ء)

۷۔ "یاد رکھنا چاہیئے کہ اس عاجز نے کبھی اور کسی وقت حقیقی طور پر نبوت یا رسالت کا دعوےٰ نہیں کیا اور غیر حقیقی طور پر کسی لفظ کو استعمال کرنا اور لغت کے عام معنوں کے لحاظ سے اس کو بول چال میں لانا مستلزم کفر نہیں۔ مگر میں اس کو بھی پسند نہیں کرتا کہ اس میں عام مسلمانوں کو دھوکا لگ جانے کا احتمال ہے"۔

(انجام آتھم حاشیہ صفحہ ۲۶ مطبوعہ ۱۸۹۷ء)

۸۔ "یہ سب جھگڑا جو نبوت کے متعلق پیدا ہوا ہے وہ صرف نبوت کی دو مختلف تعریفوں کے باعث ہمارا مخالف گروہ اور چیز کی اور تعریف کرتا ہے اور ہم اور تعریف کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک نبی کی تعریف یہ ہے کہ

(باقی صفحہ ۴ پر)

حضرت مصلح موعود کے بارہ میں بعض سابقہ عظیم الشان پیشگوئیاں

آفتاب آمد دلیلِ آفتاب

از مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ بلادِ عربیہ

ہمارے آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی امّی وابی) نے عیسائی اقوام کے دنیا پر چھا جانے کے وقت مسلمانوں کی خستہ حالی اور پراگندگی کے زمانہ میں جہاں مسیح موعود کے آنے کی خوشخبری دی جو حمایت اسلام اور مسلمانوں کی اصلاح اور ان کی دینی و دنیوی بھلائی کے لئے مبعوث ہونے والا تھا۔ وہاں اس کے متعلق یہ بھی بشارت دی کہ

یتزوّج ویولد لہ

(مشکوٰۃ باب نزول عیسیٰ علیہ السلام)

یعنی یہ مسیح محمدی شادی کرے گا اور اس کے ہاں اولاد ہوگی۔

ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے یہ الفاظ کسی عام اور معمولی ولادت کے متعلق نہیں ہو سکتے۔ آپ کا پیشگوئی فرمانا بتلاتا ہے کہ یہ اولاد اللہ تعالےٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہوگی۔ جس کے ذریعہ نور اور ہدایت کی اشاعت ہوگی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

قد اخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المسیح الموعود یتزوّج ویولد لہ ففی ھذا اشارۃ الی ان اللہ یؤتیہ ولداً صالحاً یشابہ اباہ ولا یاباہ ویکون من عباد اللہ المکرمین

(آئینہ کمالات اسلام ص۵۷۸)

یعنی اس پیشگوئی میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالےٰ مسیح کو نیک و صالح اور اس کا نظیر بیٹا دے گا جو اس کا فرمانبردار ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ کے مقبول بندوں میں سے ہوگا۔

پھر اسی طرح حضور علیہ السلام اس ضمن میں حقیقۃ الوحی ص۳۱۲ میں رقم فرماتے ہیں۔

"مسیح موعود کی خاص علامتوں میں یہ لکھا ہے کہ ۔ ۔ ۔ بیوی کرے گا اور اس کی اولاد ہوگی ۔ ۔ ۔ ۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس کی نسل میں سے ایک شخص کو پیدا کرے گا جو اس کا جانشین ہوگا۔ اور دین اسلام کی حمایت کرے گا جیسا کہ میری بعض پیشگوئیوں میں خبر آچکی ہے"۔

نیز آپ تریاق القلوب میں فرماتے ہیں۔

"اور جیسا کہ لکھا گیا تھا ایسا ہی ظہور میں آیا ۔ ۔ ۔ دہلی میں ایک شریف اور مشہور خاندان سیادت میں میری شادی ہوگئی" (ص۶۶)

"سو چونکہ خدا تعالےٰ کا وعدہ تھا کہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایتِ اسلام کی ڈالے گا اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا۔ اس لئے اس نے پسند کیا کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلا دے گا"

(تریاق القلوب ص۶۵ طبع اول)

طالمود میں پیشگوئی

علاوہ ازیں کے سابقہ کتب میں بھی مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی کے ضمن میں مصلح موعود کی بھی اجمالاً پیشگوئی کی گئی ہے۔ چنانچہ طالمود جو یہود کی احادیث کی کتاب ہے۔ اس کا خلاصہ مسٹر جوزف برکلے نامی انگریز نے شائع کیا ہے اس میں مذکور ہے کہ:۔

"It is also said that He (The Messiah) shall die and his Kingdom descend to his son and grandson"

(طالمود بائی جوزف بارکلے باب پنجم ص۳۷ مطبوعہ لنڈن ۱۸۷۸ء)

ترجمہ۔ یہ بھی روایت ہے کہ مسیح (اپنی آمد ثانی کے بعد) وفات پائیں گے اور ان کی خلافت ان کے بیٹے اور پوتے کو ملے گی۔

دساتیر میں پیشگوئی

اسی طرح حضرت زرتشت نبی جہاں فارسی الاصل موعود کی آمد کا ذکر کرتے ہیں۔ وہاں اس کی ذریت کا بھی ذکر فرماتے ہیں جو خلافت اور برکات نبوت سے سرفراز ہوگی۔ (دساتیر ص۱۹۰)

حضرت مسیح موعودؑ اور (آپ کی اولاد میں سے) مصلح موعود کے ظہور کا وقت جوں جوں قریب آتا گیا اولیاء و بزرگانِ امت کے کشوف و الہامات کے ذریعہ حقیقت روشن ہوتی گئی۔ چنانچہ بعض کشوف میں تو صراحتاً مسیح موعود کا نام اور آپ کے بعد ظاہر ہونے والے المصلح الموعود سیدنا محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کا نام تک مذکور ہے۔ یہاں صرف دو بزرگوں کی پیش خبریوں کو بطور نمونہ اختصار کے ساتھ درج کرتا ہوں۔

حضرت نعمت اللہ ولی کی پیشگوئی

حضرت نعمت اللہ صاحب ولی جو اسلام کے مشہور بزرگوں میں سے ایک بزرگ ہیں۔ اور چھٹی صدی ہجری کے وسط میں ہوئے اپنے ایک فارسی قصیدے میں مہدیٔ وقت و عیسیٰ دوران کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ا ۔ ح ۔ م ۔ د ۔ می خوانم
نام آں نامدار می بینم

یعنی اس مامور من اللہ کا نام احمد ہوگا جسے میں دیکھتا اور پڑھتا ہوں (یعنی خدائی الہام و کشف میں) اور پھر آپ کے ذکر کے بعد فرماتے ہیں کہ

دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار می بینم

یعنی کہ جب اس کا زمانہ بامراد ختم ہوگا تو اس کے بعد آپ کا بیٹا آپ کا نظیر و یادگار ہوگا

روحانی زندگی صرف اتباعِ رسول سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

"روحانیت کے نشو و نما اور زندگی کے لئے صرف ایک ہی ذریعہ خدا تعالےٰ نے رکھا ہے اور وہ اتباعِ رسولؐ ہے جو لوگ قلب جاری ہونے کے شعبدے لئے پھرتے ہیں۔ انہوں نے سنتِ نبوی کی سخت توہین کی ہے۔ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی انسان دنیا میں گزرا ہے۔ پھر غارِ حرا میں بیٹھ کر وہ قلب جاری کرنے کی مشق کیا کرتے تھے یا فنا کا طریق آپ نے اختیار کیا ہوا تھا۔ پھر آپ کی ساری زندگی میں کہیں اس امر کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ کہ آپ نے صحابہؓ کو یہ تعلیم دی ہو کہ تم قلب جاری کرنے کی مشق کرو اور کوئی ان قلب جاری والوں میں سے پتہ نہیں دیتا اور کبھی نہیں کہتا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا بھی قلب جاری تھا۔ یہ تمام طریق جن کا قرآن شریف میں کوئی ذکر نہیں۔ انسانی اختراع اور خیالات ہیں جن کا نتیجہ کبھی کچھ نہیں ہوا۔ قرآن شریف اگر کچھ بتاتا ہے تو یہ کہ خدا سے یوں محبت کرو اشدّ حبًّا للہ کے مصداق بنو۔ اور فاتبعونی یحببکم اللہ پر عمل کرو اور ایسی فناء اتم تم پر آجاوے کہ تبتل الیہ تبتیلًا کے رنگ سے تم رنگین ہو جاؤ اور خدا تعالےٰ کو سب چیزوں پر مقدم کر لو۔ یہ امور ہیں جن کے حصول کی ضرورت ہے۔ نادان انسان اپنے عقل اور خیال کے پیمانہ سے خدا کو ناپنا چاہتا ہے اور اپنی اختراع سے چاہتا ہے کہ اس سے تعلق پیدا کرے اور یہی ناممکن ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص۳۶۵)

(یعنی خلیفہ) ہوگا۔ اس نظم میں جو کچھ آپ نے تفصیلاً ذکر فرمایا ہے اس کے متعلق آپ فرماتے ہیں :۔

از نجوم ایں سخن نمے گویم
بلکہ از کردگار مے بینم

کہ نجومیوں کی طرح ستاروں وغیرہ کسی حساب و قیاس سے نہیں بلکہ میں نے یہ جو کچھ کہا ہے آپ کا یہ قصیدہ رسالہ اربعین فی احوال مہدیین مطبوعہ ۲۵ محرم الحرام ۱۲۶۸ھ میں شائع شدہ ہے۔

واضح رہے کہ بعض لوگ اس پیشگوئی کو حضرت احمد سرہندیؒ اور حضرت احمد بریلویؒ پر چسپاں کرتے ہیں لیکن انہوں نے مہدی یا مسیح ہونے کا دعویٰ کیا اور نہ کوئی قابل ذکر بیٹا بطور یادگار چھوڑا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے کتاب نشان آسمانی میں حضرت نعمت اللہ ولی کے مذکورہ اشعار کو درج کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"...... یعنی جب اس کا زمانہ
کامیابی کے ساتھ گزر جائے گا
تو اس کے نمونہ پر اس کا لڑکا
یادگار ہوگا۔ یہ درحقیقت اس
عاجز کی اس پیشگوئی کے مطابق
ہے جو ایک لڑکے کے بارے میں
کی گئی ہے "

(نشان آسمانی صـ۱۴)

حضرت امام یحییٰ بن عقبؒ کی پیشگوئی

کتاب "شمس المعارف الکبریٰ" مصنفہ حضرت امام شیخ احمد بن علی بونیؒ ۶۲۵ھ میں تالیف ہوئی اور اردو ترجمہ کے ساتھ ۱۹۰۸ء میں ہندوستان میں شائع ہوئی۔ اس کی جلد سوئم میں مصنف نے حضرت امام یحییٰ بن عقبؒ جو چوتھی صدی ہجری میں ایک صاحب الہام و کشف بزرگ گذرے ہیں کا آخری زمانہ کے حالات کے بارے میں عربی اشعار پر مشتمل کلام درج کیا ہے۔ اس میں آپ نے آثار قیامت کے پیدا ہونے سے قبل یاجوج و ماجوج کا پیدا ہونا۔ دجال کا آنا۔ قحط۔ زلزلے۔ ذوالسنین ستارہ کے طلوع وغیرہ حالات کا ذکر کرکے لکھا ہے کہ فتلک دلائل المہدی حقا کہ یہ مہدی کی سچی نشانیاں ہیں اور پھر حضرت امام مہدی کے ذکر کے بعد نہایت وضاحت کے ساتھ ایک عربی النسل شخص کے اس کی مسند پر بیٹھنے اور پھر حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کے ظہور کا بڑی وضاحت سے ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ:۔

ومحمود سیظہر بعد ھذا

کہ اس کے بعد حضرت محمود ظاہر ہوں گے اسی طرح اس عربی قصیدہ میں آپ نے محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد میں ہونے والی ہولناک جنگوں کا بھی ذکر کیا ہے۔

غرضیکہ حضرت امام یحییٰ بن عقب نے حضرت امام مہدی کے ساتھ حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ ایسے عظیم المرتبت مصلح موعود کی واضح طور پر نام لے کر پیشگوئی صدیوں قبل فرمائی ہوئی ہے۔

مضمون کی طوالت کے خوف سے سابقہ پیشگوئیوں میں سے اسی قدر درج کرنے پر اکتفا کرتے ہوئے بالآخر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات میں سے صرف دو حوالے ذکر کرتا ہوں جن سے عیاں ہے کہ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی مصلح موعود اور سابقہ پیشگوئیوں کے مصداق ہیں۔ حضور سبز اشتہار کے صـ۲۱ پر حاشیہ میں فرماتے ہیں :۔

"یہی مصلح موعود کا نام الہامی عبارات میں فضل رکھا گیا ہے۔ اور نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام بشیر ثانی بھی ہے۔ اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا ہے اور ضروری تھا کہ اس کا آنا معرض التواء میں رہتا جب تک کہ یہ بشیر جو فوت ہو گیا ہے پیدا ہو کر واپس اٹھایا جاتا۔"

اس تحریر سے ظاہر ہے کہ اس عظیم الشان پسر موعود یعنی مصلح موعود کا ہی دوسرا نام محمود اور تیسرا نام بشیر ثانی بھی تھا۔ اسی طرح حقیقۃ الوحی کے صـ۳۶۶ میں سبز رنگ کے ورقوں پر شائع ہونے والے اشتہار کی یہ عبارت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے درج فرمائی ہے :۔

"دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام محمود ہے۔ وہ اگرچہ اب تک جو یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے پیدا نہیں ہوا۔ مگر خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا (میعاد سے مراد ۹ برس کی میعاد ہے۔ ناقل) زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔"

یہ نقل کرکے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"یہ ہے عبارت سبز اشتہار صفحہ سات کی جس کے مطابق جنوری ۱۸۸۹ء میں وہ لڑکا پیدا ہوا جس کا نام محمود رکھا گیا۔ اور اب تک بفضلہ تعالیٰ زندہ موجود ہے اور سترھویں سال میں ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صـ۳۶۶)

اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ بشیر ثانی یا مصلح موعود وہی موعود فرزند ہے جو جنوری ۱۸۸۹ء میں پیدا ہوا جس کی صدیوں قبل سابقہ ... پیشگوئیوں کے مطابق ... اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کی رو سے بھی انتظار تھی ؎

وہ کہ تھا منتظر تھے جس کے دن رات
معمہ کھل گیا روشن ہوئی بات

حضور نے جنوری ۱۸۸۹ء میں پیدا ہونے والے فرزند (سیدنا حضرت امیر المومنین موجودہ امام جماعت احمدیہ) کے سوا محمود اور بشیر الدین نام اپنے کسی دوسرے فرزند کے نہ رکھے جو مصلح موعود کے دوسرے نام قرار پا چکے تھے اور نہ ہی حضور نے بعد میں ان ناموں کو کبھی تبدیل کیا۔ اس لئے لازمی طور پر ہمارے لئے یہ یقین رکھنے میں ہی سعادت دارین ہے کہ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی خدا کے فضل سے مذکورہ پیشگوئیوں کے مصداق ہیں اور آپ ہی مصلح موعود ہیں اور بعد کے واقعات اور حمایت اسلام و خدمت قرآن کے لئے آپ کے کارہائے نمایاں نے خدا تعالیٰ کی طرف سے گویا فعلی شہادت بھی قائم کر دی ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی بابت پسر موعود میں مندرجہ جملہ صفات آپ میں پائی جاتی ہیں اور آپ کے وجود کے ذریعہ یہ عظیم الشان پیشگوئی نہایت شان کے ساتھ پوری ہوئی اور آپ کا ظہور و وجود "آفتاب آمد دلیل آفتاب" کے مطابق اس پیشگوئی کی صداقت پر گویا مہر تصدیق ثبت کرتا ہے ؎

جب کھل گئی سچائی پھر اس کو مان لینا
نیکوں کی ہے یہ خصلت راہ حیا یہی ہے

دعا ہے کہ مولا کریم مصلح موعود سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ کی صحت و عمر میں برکت دے اور آپ کے عہد مبارک میں اسلام و احمدیت دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرتا جائے اور اس کی فتح و ظفر کا دن جلد دیکھنا ...

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

(۱) وہ کثرت سے امور غیبیہ پر اطلاع پائے (۲) وہ غیب کی خبریں انذار و تبشیر کا پہلو اپنے اندر رکھتی ہوں (۳) خدا تعالیٰ اس شخص کا نام نبی رکھے۔ جن لوگوں میں یہ تینوں باتیں پائی جائیں وہ ہمارے نزدیک نبی ہوں گے۔"

(حقیقۃ النبوۃ صـ۱۳۶)

(۹) "بعض لوگ ان تین شرائط کے پائے جانے کا نام نبوت نہیں رکھتے اور ان کے علاوہ اور شرائط مقرر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ نبی کے لئے یا تو شریعت جدیدہ لانا ضروری ہے یا بلاواسطہ نبوت پانا۔ اور اگر ان دونوں شرائط کے علاوہ کوئی اور شرط بھی لگا سکتے ہوں تو اس کا مجھے علم نہیں۔ اور چونکہ یہ شرائط حضرت مسیح موعود میں نہیں پائی جاتیں۔ اس لئے ان کے نزدیک حضرت مسیح موعود نبی نہیں بلکہ صرف محدث ہیں اور ہم بھی کہتے ہیں کہ اگر نبوت کی تعریف یہی ہے تو بے شک حضرت مسیح موعود نبی نہ تھے اور جن کے نزدیک یہ تعریف درست ہے۔ اگر وہ مسیح موعود کو نبی کہیں تو یہ ایک خطرناک گناہ ہے کیونکہ شریعت جدیدہ کا آنا قرآن کریم کے بعد ممتنع ہے اور بلاواسطہ نبوت کا دروازہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد مسدود ہے۔"

(حقیقۃ النبوۃ حصہ اول صـ۱۳۵ و صـ۱۳۶)

درخواستہائے دعا

(۱) میری بڑی ہمشیرہ مجیدہ بیگم دماغی عارضہ سے بیمار ہے۔ کافی علاج معالجہ کروانے کے باوجود ابھی تک اسے کوئی افاقہ نہیں۔ تمام احمدی بھائی بہنوں اور درویشان قادیان سے اس کے لئے درخواست دعا کرتی ہوں۔ نیز میری اپنی صحت بھی خراب رہتی ہے میرے لئے بھی دعا فرمائیں (مسز حفیظ اعجاز گنج مغلپورہ لاہور)

(۲) احباب کرام کی خدمت میں عاجز کی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عاجز کی مشکلات دور فرمائے (... مغلپورہ لاہور)

(۳) میری ہمشیرہ امۃ الکریم کراچی چند دنوں سے اعصابی تکلیف سے شدید بیمار رہی تمام احباب سے درخواست دعا ہے۔ (ملک بشارت احمد الفرقان آرٹ پریس ربوہ)

(۴) خاکسار عرصہ سے پریشانی میں ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانی دور کرے اور میرے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو

نیاز قطب احمد آزاد ... کالونی شاہی باغ روڈ پشاور شہر

سیرالیون (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کی نہایت کامیاب سالانہ کانفرنس

جماعت احمدیہ سچائی کی علمبردار ہے اسلئے اس کی کامیابی یقینی ہے (سیرالیون کے وزیر رسل و رسائل کی تقریر)

از مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم ایم اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(قسط ۲)

دوسرے روز کا دوسرا اجلاس

دوسرے روز کا دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم چیف گما لنگا صاحب ٹھیک اڑھائی بجے بعد دوپہر شروع ہوا۔ صاحب صدر نے ہر ضلع سے آمدہ احمدی دوستوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ میں اندازہ لگانا چاہتا ہوں کہ ہم نے کہاں تک ترقی کی ہے کیونکہ احمدیت اب اس ملک میں بچہ نہیں بلکہ اس کو قائم ہوئے تقریباً تیئس سال ہو چکے ہیں تیئس سال انسانی زندگی میں شباب کا زمانہ ہوتا ہے۔ اگرچہ ہماری ترقی اچھی خاصی ہے تاہم وقت کے مطابق اس کو جانچا جائے تو اتنی نہیں جس کو ہم ایک امتیازی کامیابی سے تعبیر کر سکیں مبلغین کے کام کو سراہتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہم ان کے کام سے نہایت ہی ممنون ہیں کہ انہوں نے ہر مشکل پر قابو پاتے ہوئے ہر آن آگے بڑھنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ آپ نے فرمایا احمدیہ جماعت کے قیام کی غرض و غایت دنیا کے سامنے اسلام کا صحیح نقشہ پیش کرنا ہے۔ ہمیں جائزہ لینا چاہیئے کہ ہم ذمہ داریوں کو پوری طرح سمجھ کر ان کو نباہ رہے ہیں یا نہیں۔

مولوی عبدالقدیر صاحب شاہد مبلغ کبالہ نے "خلافت کی برکات" پر تقریباً آدھ گھنٹہ تقریر کی۔ آپ نے آیت استخلاف سے استدلال کرتے ہوئے ضرورت خلافت کی اہمیت پر روشنی ڈالی

الحاجی علی رودجرز A.A.Rogers صاحب نے اپنے احمدی ہونے کی داستان سناتے ہوئے کہا۔ مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم نے مجھے پہلے پہل تبلیغ کی اور کہا کہ مہدی علیہ السلام تشریف لے آئے ہیں اور ان کی بیعت کرنا ہر ایک پر لازم ہے۔ ان کی طرف سے دئے گئے دلائل و براہین قابل قدر تھے اور ان کے طریق تبلیغ نے میرے دل پر گہرا اثر کیا اور میں احمدی ہو گیا۔ پھر انہوں نے جو تعلیم دی وہ نہایت عمدہ اور قابل قدر تھی۔ احمدیت کا مبارک پودا سرزمین سیرالیون میں بویا گیا۔ اس پودے کی جڑیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مضبوط ہیں۔ یہ پودا بڑا پھولا پھلا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے برابر بڑھتا اور پھلتا پھولتا چلا جا رہا ہے۔ فری ٹاؤن کی جماعت کے ایک دوست Pa Bai Turay نے بھی اپنے احمدی ہونے کے حالات سناتے اور احمدیت کو صحیح اسلام قرار دیتے ہوئے بتلایا کہ اگر کوئی شخص صحیح معنوں میں مسلمان ہونے کا متمنی ہے تو اسکو احمدیت کی آغوش میں ہی یہ نعمت عظمیٰ حاصل ہو سکتی ہے۔

مسٹر مانسرے MR.A.S Mansary نے دعا کی اہمیت پر تقریر کی اور بتلایا کہ خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد مقامات پر دعا کی اہمیت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ انسان کی پیدائش کی غرض ہی عبادت ہے۔ لہذا ہر مسلمان کو عبادت پورے انہماک اور خشوع کے ساتھ کرنی چاہیئے۔

مکرم ڈاکٹر شاہنواز خان صاحب نے "وقت کی ضرورت" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے احباب جماعت کو اہم نصائح فرمائیں۔

اس کے بعد Sanfa Adam جو مگبورکہ کے ایک مخلص احمدی ہیں انہوں نے چند منٹ تقریر کرتے ہوئے مبلغین کرام کی تبلیغی جدوجہد کو سراہا!

تیسرے روز کا پہلا اجلاس

دس دسمبر کا دن کانفرنس کا نہایت پُر رونق اور کامیاب دن تھا۔ ملک کے چیدہ چیدہ معززین موجود تھے۔ پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم اے جنرل سپرنٹنڈنٹ آف احمدیہ سکولز سیرالیون تلاوت قرآن پاک کے ساتھ شروع ہوا۔ صدارتی ریمارکس میں صاحب صدر نے فرمایا۔ آج ہماری کانفرنس کا اہم دن ہے ملک کے بعض اہم اور سرکردہ اصحاب ہم میں تشریف فرما ہیں۔ احمدیت کے قیام کی ایک یہ بھی غرض ہے کہ سب لوگوں کو ایک سٹیج پر لایا جائے۔ ہم سب ایک آدم کی اولاد ہیں اور ہم سب میں کوئی نہ کوئی بات مشترک ضرور پائی جاتی ہے جو ہمیں متحد کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ پس ہمیں متحد ہو کر امن و آشتی کی راہ تلاش کرنی چاہیئے۔ اور اسلام کی اشاعت کے لئے کوشاں رہنا چاہیئے۔

بعد ازاں قابل احترام مہمانوں کے تعارف کے ساتھ آپ نے مکرم آنریبل کانڈے بورے (Hon Kande Bureh) منسٹر آف رسل و رسائل گورنمنٹ آف سیرالیون کی خدمت میں حاضرین کو خطاب کرنے کی درخواست کی۔

آنریبل وزیر رسل و رسائل کی تقریر

آنریبل کانڈے بورے نے تقریر شروع کرتے ہوتے فرمایا۔ یہ کوئی معمولی کانفرنس نہیں۔ ایسی کانفرنسوں کا مقصد روحانیت کی تعلیم کا حصول ہوتا ہے۔ اسلام رنگ و نسل کے امتیاز کی اجازت نہیں دیتا۔ اسلام تقوےٰ کے حصول پر زور دیتا ہے۔ اور تقویٰ کی ہی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام کا طرہ امتیاز ہمدردی خلق کی تعلیم ہے اور یہی لاثانی جوہر ہے کہ احمدیت اس ملک میں طلوع ہوئی ہے۔ احمدیہ جماعت سچائی کی علمبردار ہے اور یہی چیز مبلغین احمدیت سیرالیون میں لے کر آئے ہیں۔ باوجود مشکلات کے یہ لوگ حق کی خاطر لڑ رہے ہیں سچائی کی خاطر کام کرنے والے یقیناً کامیاب و کامران ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی کامیابی یقینی ہے اور ہم ان کی کامیابی کے لئے دعا گو ہیں۔ سیرالیون کے لوگ ہدایت کے حصول کے شائق ہیں۔ اس لئے احمدیت اس ملک میں انشاء اللہ کامیاب ہو کر رہے گی آپ نے فرمایا اپنے اعمال کے ذریعہ لوگوں پر یہ واضح کر دو کہ احمدیت سچی ہے۔ اگر تمہارے اعمال اچھے ہیں تو لوگ تمہاری طرف خود بخود کھنچے چلے آئیں گے

جماعت کے کاموں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے آپ نے فرمایا تھوڑے سے عرصہ میں جماعت احمدیہ نے بڑے کارنامے کر دکھائے ہیں تعلیم کے لحاظ سے بہت سے پرائمری سکولوں کے علاوہ سیکنڈری سکول بھی قائم ہو چکا ہے لوگوں کی جسمانی خدمت کے لئے احمدی ڈاکٹر تشریف لا رہے ہیں اور لوگوں کی روحانی اصلاح کیلئے مبلغین ملک کے تقریباً ہر حصہ میں موجود ہیں آپ لوگ بھی ان کی کوششوں میں ان کی مدد کریں اور یاد رکھئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "خدا پر اعتماد ضرور کرو مگر اپنے اونٹ کے گھٹنے کے باندھ لو" پس محنت اور کوشش ہی کامیابی کی ذمہ دار ہے احمدی احباب کی اخلاقی بلندی اور صحیح تربیت کے سلسلہ میں آپ نے اس امر کا خاص طور پر ذکر کیا کہ جب آپ فری ٹاؤن میں چیف تھے کبھی کوئی احمدی دوست ان کی کورٹ میں نہ خود مقدمہ لے کر آیا اور نہ ہی کسی اور شخص کے مقدمہ کے سلسلہ میں حاضر ہوا۔

فری ٹاؤن کے میئر کی تقریر

Alderman A.F. Rahman میئر آف فری ٹاؤن نے تقریر کا آغاز کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا کہ وہ ایک بار پھر احمدیہ کانفرنس کو خطاب کرنے کا شرف حاصل کر رہے ہیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تقریر کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"احمدیہ جماعت بنی نوع انسان کی ہر ممکن خدمت کر رہی ہے۔ اسلام کی خدمت کے لئے واقعی ایسی ہی منظم جماعت درکار تھی۔ سو خدا تعالےٰ نے اس جماعت کو اسلام کی خدمت کے لئے کھڑا کر دیا۔ ملک کی خدمت کے لئے جماعت نے نہایت ہی اہم اور دور رس پروگرام شروع کئے ہوئے ہیں۔ پرائمری سکولز جن میں عربی اور انگریزی دونوں زبانوں کی تعلیم دی جاتی ہے کے علاوہ سیکنڈری سکول کی عمارت جماعت کی ہمت و استقلال کی آئینہ دار ہے۔ سب سے زیادہ قابل قدر کام جو جماعت احمدیہ اس ملک میں کر رہی ہے وہ سکولوں کو ایک خاص معیار پر چلانے کا ہے۔ کیونکہ تعلیم کے بغیر کوئی ملک ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتا۔ علم ایک طاقت ہے اور یہ طاقت جس ملک کے پاس نہیں وہ ترقی نہیں کر سکتا لہذا تعلیم کے میدان میں جماعت احمدیہ جو کوششیں کر رہی ہے ان کو جتنا بھی سراہا جائے کم ہے آزادی کے حصول کے بعد یہ ہماری پہلی کانفرنس ہے۔ ہمیں دعاؤں کے علاوہ اتحاد اور محنت شاقہ سے ملک کو ترقی کی راہوں پر گامزن کرنا چاہیئے۔

بالآخر دعا کرتا ہوں کہ احمدیہ سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے بچے تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد نہ صرف ملک کے لئے ہی مفید ہوں بلکہ تمام دنیا کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں۔"

(باقی ص ۶ پر)

درخواست دعا

برادرم چوہدری احمد الدین صاحب حوالدار آجکل پیٹ کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں (چوہدری منظور احمد از لائلپور)

قربانی کے موقعہ پر بشاشتِ قلبی پیدا ہونی چاہیئے

ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے تحریک جدید کے ذریعہ احباب جماعت میں جو اخلاق حسنہ پیدا فرمائے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ قربانی کے وقت تکلیف محسوس کرنے کی بجائے بشاشت اور فرحت محسوس کی جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں متعدد مثالیں ہدیہ قارئین کی جاچکی ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں مکرم قریشی محمد اقبال صاحب لائن آفیسر پولیس لائن سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"الحمد للہ کہ مولا کریم نے مجھے آپ کے تحریر کردہ بقایا مبلغ ۹۸/- روپیہ برائے تعمیر مسجد فرینکفورٹ ادا کرنے کی توفیق عطا فرما دی ہے اور میں نے آج بروز جمعہ ۹/۲/۶۲ رسید ۹۳ بک ۱۲۴۱۲ پر سیالکوٹ محاسب صاحب کے پاس مبلغ ۹۸/- روپے جمع کرا دیئے ہیں الحمد للہ ثم الحمد للہ۔"

ہر قربانی کے موقعہ پر واقعی ایسی ہی بشاشت قلبی پیدا ہونی چاہیئے۔ خدا کرے کسی احمدی کو بھی اسلام کی خاطر قربانی کرنے میں کوئی تکلیف محسوس نہ ہو۔ اور یہ روحانی قافلہ کامیابی کے ساتھ اپنی منازل طے کرتا ہوا جلد اپنے گوہر مقصود کو حاصل کرے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ ادا کرنیوالے مخلصین

فہرست نمبر ۵۸

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء الآخرۃ

۴۲۸ - مکرم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب وود میڈیکل سروس سرگودھا ۔۔۔ ۱۶۰

۴۲۹ - " پیر خلیل الرحمن صاحب سوہاروی میانی ضلع سرگودھا ۔۔۔ ۱۵۰

۴۳۰ محترمہ استانی مسعودہ بانو صاحبہ زوجہ " " ۔۔۔ ۱۵۰

۴۳۱ - مکرم مبارک احمد صاحب ہاشمی گلگت آزاد کشمیر ۔۔۔ ۱۵۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

قائدین مجالس۔ اضلاع اور علاقائی توجہ فرمائیں

کسی مجلس کی بیداری کے لئے ابتدائی اور بنیادی قدم یہ ہے کہ وہ مجلس اپنے مرکز سے ماہوار رپورٹ کے ذریعہ رابطہ قائم کرے۔ یہی طریق ہے جس کے نتیجہ میں کسی مجلس میں نئی زندگی پیدا کی جاسکتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال اکثر میں حالات خوش کن ہیں اور قدم ترقی کی طرف اٹھنا شروع ہو گیا ہے۔ مگر ابھی کافی حصہ ایسا ہے جو ماہوار رپورٹیں نہیں بھجواتے۔ قطع نظر اس کے کہ زیر رپورٹ عرصہ میں کسی کام کے کرنے کی توفیق ملے یا نہ ملے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسجد فیکٹری ایریا میں نماز تراویح و درس

مسجد محلہ فیکٹری ایریا میں مکرم مولوی غلام باری سیف صاحب نماز تراویح پڑھاتے ہیں۔ صبح کی نماز کے بعد درس قرآن کریم اور نماز عشاء سے پہلے درس حدیث دیتے ہیں۔ عورتوں کے لئے پردہ کا انتظام ہے۔ احباب فائدہ اٹھا کر ثواب حاصل کریں۔

(فضل الٰہی صدر محلہ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

گمشدہ معاوضہ بک

میری معاوضہ بک نمبر 799/C.D./ Nomak گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو مجھے پہنچا دے۔ کوئی شخص اس کتاب پر لین دین نہ کرے۔ اگر کرے گا تو خود ذمہ وار ہوگا۔

(علی محمد بی۔اے۔ بی۔ٹی۔ دار الرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ)

نظارت تعلیم کی طرف سے ضروری اطلاعات

۱۔ داخلہ کیڈٹ کالج پشاور

ریذیڈنشل کالج۔ داخلہ ۶۲ء پانچ سالہ کورس آٹھویں سے میٹرک تک سہ سالہ اور امتحان انٹرمیڈیٹ سائنس انجینئرنگ دو سالہ کورس۔

فیس جونیئرس ۱۲۰/- ماہوار سینیئرس ۱۳۵/- ماہوار۔ پارچات و جیب خرچ علاوہ۔ وظیفہ ۱۰۰/- ماہوار بنابر قابلیت۔

شرائط:۔ آٹھویں میں داخلے کے لئے عمر ۱۲ تا ۱۳۔ انتخاب بذریعہ تحریری امتحان ۴/۶۲ کو کراچی حیدر آباد۔ لاہور۔ کوئٹہ۔ سکھر۔ مضامین انگلش و ریاضی (پرچہ دو دو گھنٹے) اردو (پرچہ ایک گھنٹہ) امتحان ذہانت۔ انٹرویو ۱۶ تا ۲۵ اپریل۔ ہیڈ میل ہوڈیر اسپکٹس فارم درخواست ایک روپے کا پوسٹل آرڈر ارسال کر کے پرنسپل کیڈٹ کالج پشاور (براستہ کوہاٹ) طلب کریں اور مکمل درخواستیں ۲/۶۲ تک ان کے نام بھیجنی لازم۔

(پ۔ ٹ ۱/۲/۶۲)

۲۔ داخلہ پری کیڈٹ پبلک سکول لوئر ٹوپہ

:۔ ساتویں داخلہ۔ ٹریننگ برائے جنرل ڈیوٹیز (پائلٹ) برانچ کمیشن کیریئر۔ لڑکے سیکنڈری بورڈ پنجاب کے امتحان میٹرک کے لئے تیار کئے جاتے ہیں اور بعد تکمیل کورس پی اے ایف میں بطور کمیشن افسر لازماً جائن کرتے ہیں۔

شرائط:۔ ۱/۹/۶۲ کو عمر ۱۲ و ۱۳ کے درمیان۔ ساتویں جماعت یا نویں وقت ٹسٹینڈرڈ پاس ساتویں کے زیر تعلیم طلباء بھی درخواستیں دے سکتے ہیں۔

امتحان داخلہ ۲۰/۶۲ کو کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور کینٹ۔ سرگودھا۔ کوئٹہ میں مضامین انگلش وحساب (میڈیم اردو و بنگالی و انگلش)۔ کامیاب طلبہ کا انٹرویو و میڈیکل آخری انتخاب ایئر ہیڈ کوارٹر پشاور میں۔

فارم درخواست کسی پی اے ایف کے دفتر بھرتی لیں اور مکمل درخواستیں ۱۵/۲/۶۲ تک ارسال ہوں۔

(پ۔ ٹ ۹/۲/۶۲)

۳۔ داخلہ منسلک ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹس آف پاکستان

داخلہ اے۔ ایم۔ آئی۔ ای پی سیکشن (پریپریٹری کلاسز)

(۱) انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنیکل سٹڈیز۔ ۲۱۔ اے۔ گلبرگ لاہور

(۲) " " " ۵۳ سی۔ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

(۳) " " " ۱۶۲ جی۔ پی۔ سی۔ ای۔ ایچ۔ ایس کراچی ۲۹

ہر سہ اداروں میں پی سیکشن کا داخلہ ہوگا۔

شرط:۔ امتحان اے سیکشن انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ (پاکستان) پاس یا اس امتحان سے مستثنےٰ قرار دیا گیا ہو۔

پراسپکٹس و فارم داخلہ ۲/۵۰ روپے کا منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر ارسال کر کے ہیڈ کوارٹر انسٹی ٹیوٹس آف ٹیکنیکل سٹڈیز ۱۹۔ ایس۔ گلبرگ لاہور سے طلب کریں۔

(پ۔ ٹ ۱۳/۲/۶۲)

۴۔ داخلہ والٹن ٹریننگ سکول پی ڈبلیو آر۔ لاہور کینٹ

ٹریننگ کمرشل گروپ سٹوڈنٹس اسامیاں ۷۵۔ عرصہ ٹریننگ ۵ ماہ (از ۲/۶۲) دوران ٹریننگ الاؤنس ۵۰/- ماہوار کمرشل کلرک مقرر ہونے پر ابتدائی تنخواہ ۶۸/- گریڈ ۶۰۔۴۔۱۰۰۔۵۔۱۲۰۔ گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ

شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا ہونیئر کیمبرج۔ عمر ۲/۶۲ کو ۱۸ تا ۲۴

درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں بنام نزدیک ترین ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو آر

(پ۔ ٹ ۱۲/۲/۶۲) (ناظر تعلیم)

درخواست دعا

میری ممانی صاحبہ اہلیہ مکرم الحاج مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری پچھلے چند ہفتوں سے زیادہ بیمار ہیں اور بوجہ ضعیف العمری اور لمبی بیماری بہت ہی کمزور ہو چکی ہیں۔ ان کے لئے نیز میرے بڑے بھائی حکیم مولوی حفیظ الرحمن صاحب اور میری اپنی اہلیہ جو کہ ہمیشہ دردِ سر کی شکایت میں مبتلا رہتی ہیں کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

حکیم حاذق ظفر احمد نہال سنگھ سٹریٹ

گوالمنڈی مکان ۳۹/ے کوئٹہ (بلوچستان)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو معہ وجوہ کی تفصیل کے ساتھ آگاہ فرمادیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۱۶۴۰۸ میں ہمایوں ولد خواجہ مرحوم قوم احمدی پیشہ مزدوری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۲ء ساکن $\frac{168}{171}$ چک منگلہ ڈاکخانہ سلانوالی ضلع سرگودھا۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ مزدوری وغیرہ پر ہے جس کے ذریعہ اندازاً پندرہ روپیہ ماہوار آمد ہو جایا کرتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی مالکہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد: نشان انگوٹھا ہمایوں ولد خواجہ۔ سکنہ $\frac{168}{171}$ چک منگلہ تحصیل وضلع سرگودھا

گواہ شد: اللہ بخش بقلم خود سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک منگلہ ضلع سرگودھا

گواہ شد ڈاکٹر رفیع احمد موصی ۹۷۴۱ حال سکنہ چک منگلہ تحصیل وضلع سرگودھا

گواہ شد۔ محمد شجاعت علی موصی ۲۷۹۷ سینئر انسپکٹر بیت المال حلقہ سرگودھا۔

نمبر ۱۶۴۱۰ میں بانو بی بی بیوہ امیر خاں صاحب مرحوم قوم منگلہ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۵ء ساکن $\frac{168}{171}$ چک منگلہ ڈاکخانہ سلانوالی تحصیل وضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے یکصد روپیہ نقد جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر ان کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو متروکہ ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا خاوند مرحوم کو فوت ہوئے زمانہ گذر گیا ہے اور میں اپنا حق مہر مبلغ ۲۵/- روپیہ جو ان کے ذمہ تھا انہیں بخش دیا تھا۔

الامۃ۔ نشان انگوٹھا بانو بی بی۔

گواہ شد بقلم خود محمد معصوم ولد ظہور الدین قوم منگلہ۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک $\frac{168}{171}$ شمالی تحصیل وضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ اللہ بخش ثانی ولد غلام محمد مرحوم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک $\frac{168}{171}$ شمالی ضلع سرگودھا۔

گواہ شد محمد شجاعت علی موصی ۲۷۹۷ سینئر انسپکٹر بیت المال حلقہ سرگودھا۔

نمبر ۱۶۴۱۲ میں محمد شریف ولد چوہدری خیر الدین صاحب قوم واہلہ پیشہ کاشتکاری عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۹ء ساکن کنڈے والی ڈاکخانہ ترانڈہ ضلع رحیم یار خاں صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ $\frac{11}{11}$ ۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ سالانہ آمد پر ہے۔ جو اس وقت بذریعہ کاشتکاری چار صد روپیہ ہے میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط

العبد محمد شریف ولد خیر الدین کنڈے والی ضلع رحیم یار خان

گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ

گواہ شد حکیم غلام رسول ولد محمد بخش معلم وقف جدید موضع جمعول ضلع رحیم یار خان۔

سالبرڈ لن۔ یہاں کوئلہ کی کان میں دھماکہ سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۲۹ تک پہنچ گئی ہے۔ بے شمار زخمیوں کی حالت خطرناک بتائی گئی ہے۔ دس کان کن مفقود الخبر ہیں ہلاک ہونے والوں کی قطعی تعداد کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کی نہایت کامیاب سالانہ کانفرنس

(بقیہ صفحہ ۵)

Kenneh کیرنڈ کی تقریر کے بعد Kamaa ابوکیالنڈ سٹرکٹ کونسل کے پریذیڈنٹ ہیں اور حال ہی میں احمدی ہوئے ہیں نے اپنے احمدی ہونے کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا "احمدیہ مسلم کانفرنس میں شمولیت سے مجھے بڑی مسرت حاصل ہوتی ہے میں احمدی کیوں ہوا یہ ایک لمبی داستان ہے تاہم مختصراً عرض ہے۔ جب میں نے احمدیہ جماعت کی طرف سے شائع شدہ کتب دیکھیں اور ان کا بغور مطالعہ کیا تو مجھے اپنے آپ میں تبدیلی پیدا کرنے کا خیال پیدا ہوا۔ مبلغ اسلام مولوی عبدالعزیز صاحب جب کیالہ پہنچے تو ان سے ملکر بڑی خوشی ہوئی اور ان کی گفتگو نے مجھ پر گہرا اثر کیا۔ انہوں نے بتلایا کہ احمدیہ جماعت کیالہ میں سکول کھولنا چاہتی ہے، جن میں عربی اور انگریزی دونوں زبانوں کی تعلیم دی جائیگی۔ میرا یقین ہے کہ کیالہ کی ۹۵ فیصد آبادی جلد احمدیت کی روشنی سے منور ہو جائیگی اور احمدی ان کی دینی اور ترقی کا باعث ہوں گے۔"

الحاجی الیمامی سوری (A. Alimami Sorie) جو جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کے پریذیڈنٹ اور اپنے علاقہ کے معمر ترین پیراماونٹ چیف ہیں نے تقریر کرتے ہوئے کہا احمدیت کو پھیلانے کے لئے بڑی قربانی درکار ہے جب میں فریضہ حج ادا کرنے مکہ معظمہ گیا تو بعض لوگوں نے مجھ پر اعتراض کئے تو میں نے ان کو بتلایا کہ میں نے احمدیت کے ذریعہ ہی صحیح اسلام سیکھا ہے۔ ہم سب کو ملکر اسلام اور احمدیت کی خدمت کرنی چاہیئے اور دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کو مذہبی اور عربی کی تعلیم بھی دینی چاہیئے

اس اجلاس کے بعد بھی شام کو ریڈیو سیرالیون نے جو نشر کی صدائے نر بیل کانڈے جو دے میئر آف فری ٹاؤن اور چیفس کی شرکت اور ان کی تقاریر کو نمایاں طور پر بیان کیا۔ اسی طرح ڈیلی میل کثیر الاشاعت اخبار نے بھی اس خبر کو تفصیلاً شائع کیا۔

امریکی فل برائٹ پروفیسر لاہور پہنچ گئے

لاہور۔ امریکی فل برائٹ پروفیسر ڈاکٹر ولیم فلپس جونیر یہاں پہنچ گئے ہیں وہ پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ عمرانیات (سوشیالوجی) میں ایک سال تک پڑھائیں گے۔ ڈاکٹر فلپس آرکنساس کے زراعتی میکینیکل اینڈ پالٹیکل (آرکنساس) کے نارمل کالج میں گزشتہ سات برس سے عمرانیات کے پروفیسر ہیں وہ آج کل کالج میں معاشرتی علوم کے ڈویژن کے ڈائریکٹر ہیں۔ ڈاکٹر فلپس فل برائٹ تعلیمی تبادلہ پروگرام کے تحت پاکستان آئے ہیں

تیسرے روز کا دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس مکرم محمد صدیق صاحب شاہد امیر سیرالیون کی زیر صدارت اڑھائی بجے شروع ہوا مکرم منور احمد صاحب ایم ایس سی نے "اسلام اور دیگر مذاہب" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ "احمدیت کیا ہے" کے موضوع پر مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نے تقریر کی۔

ALPha Idrissa Kamara نے تحریک جدید کے قیام کی غرض اور احمدیت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے تحریک جدید کی اہمیت پر مختصر الفاظ میں روشنی ڈالی اور تحریک جدید کے نئے سال کے ماتحت احباب کو چندہ پیش کرنے کی اپیل کی اس پر احباب نے حسب توفیق اس تحریک میں حصہ لینا شروع کیا۔

اسلام کی ترقی اور حضور اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی گئی۔ اس طرح سے ہماری تیرھویں سالانہ کانفرنس بخیر وخوبی انجام پذیر ہوئی

اخبار میں ذکر

سیرالیون کی کثیر الاشاعت اخبار ڈیلی میل نے کانفرنس کے سات فوٹو شائع کئے اور ساتھ ہی مختصر رپورٹ بھی قارئین کی خدمت میں پیش کی جس سے ملک کے طول وعرض میں کانفرنس کے انعقاد اور کارروائی کی خبر پہنچ گئی۔ الحمد اللہ علیٰ ذالک

قبر کے عذاب سے بچو! کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

رقوم فدیہ کی تازہ فہرست

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد مدظلہ العالی)

سابقہ وصول شدہ رقوم فدیہ کے بعد جو مزید رقوم فدیہ مختلف بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے میرے دفتر میں وصول ہوئی ہیں ان کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان سب فدیوں کو قبول فرمائے اور ثواب دارین سے نوازے۔ آمین۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ۶۲/۲/۱۵

۵۰۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی ربوہ ۲۵ — ۰۰
۵۱۔ مکرم میاں نسیم حسین صاحب معرفت مولانا شمس صاحب ۲۰ — ۰۰
مکرم میاں صاحب نے اس کے علاوہ ایک صد روپیہ بذریعہ مولانا شمس صاحب تقسیم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔
۵۲۔ مکرم سید عطاء الرحمٰن صاحب ڈھاکہ ۲۰ — ۰۰
۵۳۔ ״ خانزادہ عبدالحمید خان صاحب زیدہ (مردان) ۳۰ — ۰۰
۵۴۔ ״ نور احمد صاحب سعودی۔ راولپنڈی ۳۰ — ۰۰
۵۵۔ مکرمہ عطیہ مبارک پراچہ صاحبہ سرگودہا ۳۰ — ۰۰
۵۶۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب چک ۱۱۷ (شیخوپورہ) ۲۰ — ۰۰
۵۷۔ اہلیہ صاحبہ ״ ״ ״ ״ ۱۵ — ۰۰
۵۸۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر غلام قادر صاحب ״ ״ ۳۰ — ۰۰
۵۹۔ مکرم میاں شریف احمد صاحب جھنگ ۵ — ۰۰
۶۰۔ ״ چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب چک ۱۳۵/۱۰-R ۵۰ — ۰۰
۶۱۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ محمد اسماعیل صاحب چمن ۲۵ — ۰۰
۶۲۔ مسز شریف احمد صاحب انجنیئر دارالبرکات ربوہ ۲۵ — ۰۰
۶۳۔ اہلیہ صاحبہ ملک منور احمد صاحب فضلِ عمر ریسرچ ربوہ ۲۵ — ۰۰
۶۴۔ مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈار بذریعہ عبدالکریم صاحب ڈار سیالکوٹ ۳۰ — ۰۰
۶۵۔ ״ مرزا برکت علی صاحب ربوہ ۴۰ — ۰۰
۶۶۔ ״ چوہدری محمد دین صاحب رکھ شیخ کوٹ ضلع لاہور [illegible] — ۰۰
۶۷۔ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب ریڈیو آفیسر ربوہ ۲۰ — ۰۰
۶۸۔ ״ شمیم وہاب صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالوہاب صاحب کراچی ۳۰ — ۰۰
۶۹۔ محترمہ بیگم صاحبہ (کلاں) حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم رضی ۳۰ — ۰۰
۷۰۔ مکرم شیخ محمد سعید صاحب گڑھی شاہو لاہور ۴۰ — ۰۰
۷۱۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ عبدالرحیم صاحب پراچہ سرگودہا ۳۰ — ۰۰
۷۲۔ مکرم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی لاہور منجانب شیخ محمد احمد صاحب مرحوم ۲۵ — ۰۰
۷۳۔ ״ چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔اے مسن باڑہ۔ ضلع حیدرآباد ۵۵ — ۰۰
۷۴۔ ״ چوہدری محمد سعید صاحب ایم۔اے حیدرآباد (حیدرآباد) ۳۵ — ۰۰
۷۵۔ مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ ״ ״ ״ ״ ״ ۲۰ — ۰۰
۷۶۔ مکرم ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان ۳۰ — ۰۰
۷۷۔ مکرمہ بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ بابو ثناء اللہ صاحب ۲۰ — ۰۰
۷۸۔ ״ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ ۳۰ — ۰۰
۷۹۔ ״ سیدہ ہما اختر خاتون صاحبہ ناظم الدین روڈ۔ ڈھاکہ ۲۰ — ۰۰
۸۰۔ ״ امۃ العزیز انور صاحبہ اہلیہ محمد احمد صاحب انور بی۔اے ربوہ ۱۰ — ۰۰
۸۱۔ مکرم مرزا عبدالمنان صاحب لندن بذریعہ مرزا برکت علی صاحب ربوہ ۵۰ — ۰۰
۸۲۔ مکرمہ زینب بی بی صاحبہ والدہ نصیر احمد صاحب چنیوٹ ۲۰ — ۰۰
۸۳۔ مکرم سید سردار حسین شاہ صاحب ربوہ ۱۰ — ۰۰
۸۴۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ ״ ״ ״ ״ ۱۵ — ۰۰
۸۵۔ ״ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ ماسٹر نذیر حسین صاحب لاہور [illegible] — ۰۰
۸۶۔ مکرم احمد دین صاحب کھیوڑہ ضلع جہلم منجانب عزیزہ سعیدہ بیگم صاحبہ ۳۰ — ۰۰
۸۷۔ ״ رحیم بخش صاحب چک چہور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ ۱۵ — ۰۰
۸۸۔ ״ ملک بشیر احمد صاحب نیو دے کلیننگ فیکٹری کراچی ۱۰ — ۰۰
۸۹۔ مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ نرس معرفت ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب حضدار (قلات) ۲۰ — ۰۰
۹۰۔ مکرم مرزا محمد اسمٰعیل صاحب پنشنر بھاٹی گیٹ لاہور ۱۰ — ۰۰
۹۱۔ ״ سید صادق علی شاہ صاحب پنشنر فارسٹ رینجر کراچی ۳۰ — ۰۰

مغربی طاقتوں نے اپنے فضائی دستوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا

فضائی گذرگاہوں میں روسی طیاروں کی مداخلت کے پیش نظر امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے اقدامات

واشنگٹن ۱۷ر فروری۔ امریکی حکام نے کہا ہے کہ مغربی برلن کی فضائی گذرگاہوں میں روس کے طیاروں کی مداخلت کے واقعات اور روس کے دباؤ کے پیشِ نظر مغربی طاقتوں نے اپنی فضائی فوجوں کو ہر قسم کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہنے کا حکم دیدیا ہے اس سے پہلے امریکہ، برطانیہ اور فرانس، روس کی کارروائیوں کے خلاف حکومت روس سے احتجاج کر چکے ہیں!

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ روس مغربی جرمنی اور مغربی برلن کے فضائی راستوں کے کچھ علاقے اپنے طیاروں کی پرواز کے لئے مخصوص کرنے کے متعدد مطالبات کر چکا ہے لیکن مغربی طاقتیں یہ مطالبات مسترد کر دیتی رہی ہیں آج روس کی طرف سے پھر ایک درخواست میں جنوبی علاقہ کی فضائی گذرگاہ میں پرواز کی اجازت مانگی گئی ہے ایک امریکی ترجمان نے آج بتایا کہ امریکہ، برطانیہ اور فرانس کی حکومتوں نے ایک ہی مضمون کے احتجاجی مراسلے روس کو دئے جن میں کہا گیا ہے کہ مغربی طاقتیں فضائی گذرگاہوں پر پرواز کرنے والے اپنے ہوائی جہازوں کی حفاظت کے لئے ہر قسم کے اقدامات کریں گی۔ امریکی وزارت خارجہ نے آج احتجاجی مراسلہ کا متن شائع کر دیا ہے جس کے ساتھ ایک اور بیان میں کہا گیا ہے کہ مغربی ہوائی جہازوں کی پرواز میں خطرہ یا مداخلت کی روک تھام کے لئے تفصیلی منصوبے تیار کر لئے گئے ہیں!

یاد رہے کہ سوویٹ روس کے مطالبات کے بعد روسی ہوائی جہازوں نے کل پہلی مرتبہ مغربی برلن کے فضائی راستوں پر بلا اجازت پرواز کی تھی۔ مغربی ملکوں نے موجودہ حالت کو انتہائی تشویشناک قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس قسم کی صورت حال میں تصادم کا بھی امکان ہے!

برطانوی سرکاری حلقوں نے کہا ہے کہ مغربی طاقتوں نے فضائی راستوں کی خلاف ورزی پر احتجاج کے علاوہ روس کو متنبہ کیا ہے کہ وہ مغربی برلن تک مغربی ملکوں کی رسائی کے انتظامات میں مداخلت نہ کرے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ مغربی ممالک برلن کے مغربی علاقہ تک آزادانہ آمد و رفت کے حق پر بار بار اصرار کرتے رہے ہیں اور فضائی گذرگاہوں کے کلی استعمال کا دعویٰ اسی حق کا ایک لازمی حصہ ہے!

مہاجر دعویداروں کے لئے معاوضہ

درخواستیں طلب کر لی گئیں

لاہور ۱۷ر فروری۔ چیف سیٹلمنٹ کمشنر مسٹر احسن الدین نے شیڈول نمبر ۲ (کرایہ) کی منظور شدہ رقوم معاوضہ کی ادائیگی کے لئے مہاجر دعویداروں سے درخواستیں طلب کر لی ہیں یہ درخواستیں "سی آر" فارم پر دی جائیں گی جو اس مقصد کے لئے خاص طور پر منظور کئے گئے ہیں۔ درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ چودہ اپریل ۱۹۶۲ء ہو گی!

رابرٹ کینیڈی منگل کو کراچی پہنچیں گے

کراچی ۱۷ر فروری امریکہ کے اٹارنی جنرل مسٹر رابرٹ کینیڈی ۲۰۔ فروری کو کراچی پہنچ رہے ہیں۔ آپ کراچی پہنچنے کے فوراً بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ مسٹر رابرٹ کینیڈی امریکی صدر کے بھائی ہیں اور آج کل آپ دنیا کے ملکوں کا طوفانی دورہ کر رہے ہیں+

اہالیان ربوہ کیلئے
خوشخبری
احباب کرام کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ حبیب ریسٹورنٹ گول بازار ربوہ میں دیسی گھی کی لذیذ مٹھائیاں تیار کی جاتی ہیں تشریف لا کر خرید فرماویں۔
حبیب ریسٹورنٹ گول بازار ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق جنرل ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹ روپے